07/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

جھانسی کے انچارج وزیر ۹ ؍ستمبر کو قرض معافی سند کی تقسیم کریں گے

لکھنؤ : ۷؍ ستمبر ۷ا۲۰ء-

ریاست کے وزیر دیہی انجینئرنگ اور جھانسی کے انچارج وزیر جناب راجیندر پرتاپ سنگھ عرف موتی سنگھ مورخہ ۹ ؍ستمبر ۲۰۱۷ کو صبح ۰۰:۱۱ بجے ضلع میں اہل چھوٹے اور مارجینل کاشتکاروں کو قرض معافی اسکیم کے تحت سند ؍سرٹیفکیٹ تقسیم کریں گے۔ یہ پروگرام گورنمنٹ انٹر کالج، گوالیئر روڈ، جھانسی میں منعقد کیا جائیگا۔ اسی روز سہ پہر ۰۰:۴ بجے سرکٹ ہاؤس جھانسی میں ایک پریس کانفرنس بھی کریں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ریاستی حکومت فلاحی اسکیموں کا فائدہ اہل افراد تک پہنچانے کیلئے پابند عہد

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر دیہی انجینئرنگ جناب راجیندر پرتاپ سنگھ عرف موتی سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت مختلف فلاحی اسکیموں کا فائدہ اہل افراد تک پہونچانے کے لئے پرعزم ہے۔انہوں نے ممبران اسمبلی سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے اپنے اسمبلی حلقہ میں حکومت کی اسکیموں اور پروگراموں کی وسیع تشہیر یقینی بنائیں۔

جناب سنگھ گزشتہ روز اسمبلی ہاؤس واقع اپنے دفتر میں مختلف اسمبلی حلقوں کے ممبران اسمبلی کے ساتھ کورگروپ کی میٹنگ کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں نظم ونسق کی صورتحال میں بہتری ہوئی ہے اورعوام اپنے آپ کو محفوظ محسوس کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت بجلی، پانی، مکان،سڑک وغیرہ بنیادی سہولیات ہر فرد تک پہنچانے کی حقیقی کوشش کررہی ہے۔

کورگروپ کی میٹنگ میں موجود ممبران اسمبلی نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل سے وزیر کو واقف کرایا۔وزیر برائے دیہی انجینئرنگ نے ممبران اسمبلی کے مسائل کو سنجیدگی سے سننے کے بعد یقین دلایا کہ ان کے ذریعہ مسائل کا تصفیہ ترجیحی بنیاد پر کرایا جائے گا۔

اس موقع پر وزیر مملکت برائے بیسک تعلیم جناب سندیپ سنگھ، اناؤ کے ممبراسمبلی جناب پنکج گپتا ،کٹرہ شاہجہاں پور کے ممبراسمبلی جناب ویر وکرم سنگھ،مظفرنگر کے ممبراسمبلی جناب کپیل دیو اگروال، بریلی کے ممبراسمبلی ڈاکٹر ارون سکسینہ ، جونپور کے ممبراسمبلی جناب دنیش چودھری ،گھوراول سونبھدر کے ممبراسمبلی ڈاکٹرانل کمار موریہ اور بالامئو ہردوئی کے ممبراسمبلی جناب رام پال ورما موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

07/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

شہری جھیل، تالاب اور پوکھر کے تحفظ کی اسکیم کے تحت
۲۴ء۱ارکروڑ روپئے منظور

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے نگر پنچایت مہنداول ضلع سنت کبیر نگر کو شہری جھیل، تالاب اور پوکھر تحفظ اسکیم کے تحت دوسری قسط کے طور پر ۲۴ء۱ارکروڑ روپئے کی رقم منظور کی ہے۔ یہ رقم پہلی قسط کی شکل میں منظور ۲۵/لاکھ روپئے خرچ ہو جانے کے بعد جاری کی گئی ہے۔

محکمۂ شہری ترقیات کے ذریعہ ایگزیکیٹو افسر، نگر پنچایت مہنداول کو یہ رقم جاری کرتے ہوئے ہدایت دی گئی ہے کہ اس مقررہ مدت میں انہیں کاموں پر خرچ کیا جائے، جس کیلئے یہ رقم منظور کی گئی ہے۔

کام کی خصوصیت، پیمانوں اور معیار کی ذمہ داری متعلقہ بلدیات کی ہوگی اور یہ بھی یقینی بنایا جائے گا کہ اسکیم کا کام معینہ مدت میں پورا کرلیا جائے۔

ہدایات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جائے امور پر ریاستی سطحی ٹاسک فورس کے ذریعہ مقررہ 'ڈسپلے بورڈ' پر کام کی مکمل تفصیل، کارگزار ادارہ کا نام، کام شروع ہونے کی تاریخ وغیرہ بھی درج کی جائیگی۔

شہری جھیل، تالاب اور پوکھر تحفظ اسکیم کا مقصد خاص آبی تحفظ اور زیر زمین آبی سطح کو برقرار رکھنا ہے۔ بڑھتی آبادی کے باعث قدرتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے ان کے تحفظ کیلئے پوری طرح پرعزم اور پابند عہد ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

دو متوفی قیدیوں کے لواحقین کو ایک-ایک لاکھ روپئے ادا کرنے کی منظوری

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش حکومت نے فوت قیدی جے پرکاش ولد جناب رادھے لال اور مراری ولد جناب پرتھوی سنگھ کے لواحقین کو ایک-ایک لاکھ روپئے کی رقم منظور کی ہے۔

محکمۂ جیل انتظامیہ اور سدھار کے ذریعہ جاری حکم نامہ کے مطابق یہ رقم عبوری راحت کے طور پر قومی حقوق انسانی کمیشن، نئی دہلی کی سفارش پر منظور کی گئی ہے۔

معلوم ہو کہ بلند شہر کی جیل میں جے پرکاش ۸/دسمبر ۲۰۱۲ کو اور مراد آباد کی جیل میں مراری کی موت ۱۷/۱۸/مارچ ۲۰۱۴ کو ہوئی تھی۔ اس کی موت کا معاملہ قومی حقوق انسانی کمیشن نئی دہلی میں زیرغور ہے۔ اسی مقدمہ کے تحت کمیشن نے یہ رقم عبوری راحت کے طور پر اتر پردیش حکومت کو متوفی قیدیوں کے اہل خانہ کو ادا کرنے کا حکم جاری کیا تھا۔

جاری حکم نامہ میں محکمۂ جیل کو ہدایت دی گئی ہے کہ متوفی کے اہل خانہ کو ادا کی جانے والی معاوضہ کے مساوی رقم قصوروار پائے گئے ملازمین سے وصول کر سرکاری خزانہ میں جمع کرانے کی کارروائی یقینی بنائی جائے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

07/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

فتح پور کے مویشی طبّی افسر معطل

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۷ا۲۰ء-

ریاستی حکومت نے ضلع فتح پور کے کھکھریرو کے مویشی طبّی افسر ڈاکٹر پشپراج سنگھ کو گوالیئر جیل میں ۱۵/اپریل 2015 سے ۱۱/اپریل ۲۰۱۶ تک قید رہنے کے باعث ان پر انضباطی کارروائی کرتے ہوئے معطل کر دیا ہے۔

اس ضمن میں پرنسپل سکریٹری مویشی پروری ڈاکٹر سدھیر ایم. بوبڑے کے ذریعہ جاری حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ مویشی طبّی افسر ڈاکٹر پشپراج سنگھ کے خلاف اتر پردیش حکومت servent discipline and allpeal manual-1999 کے تحت انضباطی کارروائی شروع کی گئی ہے۔

معاملے کی جانچ کیلئے ڈائرکٹر (ڈیسیز کنٹرول اینڈ ڈویژن) مویشی پروری، ڈاکٹر امریندر ناتھ سنگھ کو جانچ افسر بنایا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

07/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

قومی یکجہتی ہفتہ کیلئے ۵۷ء۳/لاکھ روپئے

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے قومی یکجہتی ہفتہ کے انعقاد کیلئے ۵۷ء۳/لاکھ روپئے کی مالی منظوری دی ہے۔قومی یکجہتی ہفتہ ہر سال نومبر ماہ کے تیسرے ہفتہ میں منعقد ہوتا ہے۔محکمۂ قومی یکجہتی کے اسپیشل سکریٹری جناب ستیند رسنگھ کے مطابق سبھی ضلع مجسٹریٹوں کو مطلع کرایا گیا ہے کہ ہر ضلع کو پانچ ہزار روپئے کی مالیاتی منظوری دی گئی ہے۔

جناب سنگھ نے بتایا کہ سابقہ برسوں کی طرح امسال بھی 'قومی یکجہتی ہفتہ' کا انعقاد کی تجویز ہے،جس میں تاریخ کے مطابق پروگرام کی رہنما ہدایات بروقت ارسال کیے جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

بجنور اور شاملی گورنمنٹ انٹر کالجوں کی تعمیر کیلئے ۳۸ء۴ رکروڑ روپئے جاری

-لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ۱۲ویں پنج سالہ اسکیم میں ملٹی سیکٹورل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت ضلع بجنور کے ترقیاتی بلاک-افضل گڑھ کے سوآلا میں گورنمنٹ گرلس انٹر کالج کی تعمیر کیلئے دوسری قسط کے طور پر ۵۰ء۱رکروڑ روپئے جاری کردئے گئے ہیں۔ یہ رقم مرکزی جز کے مقابلے ریاستی جز کی رقم ہے۔اس پروجیکٹ کی کل لاگت ۲۵ء۲رکروڑ روپئے ہے۔

اسی طرح مذکورہ اسکیم کے تحت شاملی کے ترقیاتی بلاک-اون (کیرٹ) اور ترقیاتی بلاک کاندھلا (کھیڑا کرتن) میں گورنمنٹ کالج کی تعمیر کیلئے مرکزی جز کے مقابلے بنانے والے ریاستی جز کی رقم تقریباً ۸۸ء۲رکروڑ روپئے کردی گئی ہے۔

محکمۂ اقلیتی بہبود سے موصولہ اطلاع کے مطابق بجنور اور شاملی کیلئے جاری کی گئی کل رقم ۳۸ء۴رکروڑ روپئے ڈائرکٹر اقلیتی بہبود کو خرچ کرنے کی منظوری کے ساتھ مہیا کرادی گئی ہے۔اس کام کیلئے کنسٹرکشن اینڈ ڈیزائنز سروسیز کو کارگزار ادارہ نامزد کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

امروہہ میں وزیر پسماندہ طبقہ بہبود قرض معافی سند تقسیم کریں گے

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر پسماندہ طبقہ بہبود اور معذور مستحکم کاری جناب اوم پرکاش راج بھر ۸/ستمبر کو امروہہ میں منعقد ایک پروگرام میں ریاست کی اولوالعزم فصلی قرض معافی اسکیم کے تحت تقریباً ۵۰۰۰/کسانوں کو قرض معافی سند تقسیم کریں گے۔

کسان مفاد قرض معافی اسکیم ریاست کی ترجیحی اسکیموں میں شامل ہے۔ اس کا مقصد ریاست کے ان چھوٹے اور مارجینل کسانوں کو بینکوں سے لئے گئے فصلی قرض کے بار سے نجات دلانا ہے، جو اپنے اقتصادی حالات کے چلتے یہ قرض ادا کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

مویشی طبّی اسپتالوں اور مویشی خدمات مراکز کی مستحکم کاری کیلئے ایک کروڑ روپئے منظور

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے ۴۹/اضلاع کے ۱۰۰/مویشی طبّی اسپتالوں اور مویشی خدمات مراکز کی مستحکم کاری کیلئے رواں مالیاتی سال میں ایک کروڑ روپئے منظور کئے ہیں۔

ریاستی حکومت دودھ پیداوار میں اضافہ کے مقصد سے محکمۂ مویشی پروری کے ذریعہ جانوروں کیلئے طب وصحت سے متعلق خدمات کومزید بہتر اور وسائل سے آراستہ بنائے جانے کیلئے مویشی طبّی اسپتالوں اور مویشی خدمات مراکز کی مستحکم کاری پر زور دے رہی ہے۔

اس ضمن میں اسپیشل سکریٹری مویشی پروری جناب دیاشنکر سنگھ کے ذریعہ جاری حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ منظور کی گئی رقم سے مویشی طبّی اسپتالوں اور خدمات مراکز کے استحکام اور رکھ- رکھاؤ سے متعلق کام کئے جائیں گے۔ کارگزار ادارہ اور متعلقہ چیف ویٹرنٹی میڈیکل افسر کی پوری ذمہ داری ہوگی کہ کرائے جارہے کام معیاری ہوں۔ ساتھ ہی ڈائرکٹر، انتظامیہ اور ترقیات مویشی پروری محکمہ کا یہ فریضہ ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً موقع معائنہ کرکے کام کے معیار کو یقینی بنائیں۔

یہ رقم ضلع ہاتھرس، بھدوہی، مہراج گنج، گونڈہ، گورکھپور، بجنور، غازی پور، امبیڈکرنگر، بستی، بلرامپور، مئو، چندولی، شاملی، اعظم گڑھ، ایٹا، کشی نگر، آگرہ، متھرا، کانپورشہر، میرٹھ، فیض آباد، ہردوئی، فتح پور، بریلی، مرزاپور، سون بھدر، بلیا، جونپور، سلطانپور، الہ آباد، بدایوں، سیتاپور، لکھیم پورکھیری، بارہ بنکی، بلندشہر، مین پوری، اوریہ، فروخ آباد، دیوریہ، رامپور، مرادآباد، پرتاپ گڑھ، بہرائچ، سنت کبیرنگر، جھانسی، باندہ، سدھارتھ نگر، اٹاوہ اور فروزآباد مویشی طبّی اسپتالوں اور مویشی خدمات مراکز کیلئے جاری کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

07/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

سی.ایس.آئی.ٹاور-۳ کیلئے ۳۴ء۱۳ ؍کروڑ روپئے منظور

گرین پارک اسٹیڈیم میں ڈریسنگ روم کی تعمیر کیلئے ۰۳ء۵ ؍کروڑ روپئے جاری

لکھنؤ: ۷؍ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے لکھنؤ کے چک گنجریہ میں آئی.اے.ایس. افسران کیلئے تعمیر ہو رہے سول سروسیز انسٹی ٹیوٹ کے ٹاورس کی تعمیر کیلئے رواں مالیاتی سال میں ۱۳؍کروڑ ۳۴؍لاکھ روپئے کی رقم منظور کی ہے۔ اس ضمن میں محکمۂ رہائش اور شہری منصوبہ بندی کے ذریعہ حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔

اس اسکیم کے تحت آئی.اے.ایس. افسروں کے رہنے کیلئے چک گنجریہ سٹی میں سول سروسیز انسٹی ٹیوٹ-۳ کی تعمیر کرائی جارہی ہے، جس کا تعمیری کام مختلف مراحل میں تیزی سے ہو رہا ہے۔

اسی طرح کانپور میں گرین پارک انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں جدید ڈریسنگ اینڈ پلیئرس پویلین کی تعمیر کرائی جارہی ہے۔

محکمۂ رہائش اور شہری منصوبہ بندی کے ذریعہ اس کام کیلئے ۵۰۳۶۳۷۰۰؍کی رقم جاری کر گئی ہے۔ معلوم ہو کہ اس پروجیکٹ کی کل لاگت تقریباً ۵۸ء۳۳؍کروڑ روپئے طے ہے، جس میں سے مذکورہ رقم جاری کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

07/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

دھرم پال سنگھ کل کریں گے آبپاشی وآبی وسائل محکمہ کا معائنہ

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر آبپاشی و آبی وسائل جناب دھرم پال سنگھ کل بتاریخ ۸/ستمبر ۲۰۱۷ کو رام منوہر لوہیا پری کلپ بھون، تیلی باغ لکھنؤ واقع کمانڈ سینٹر کے آڈیٹوریم میں ایکزیکٹیو انجینئر اور چیف انجینئر وں کے ساتھ محکمہ جاتی امور کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔

میٹنگ میں نہروں کو چلائے جانے کا روسٹر سبھی نہروں کی ٹیل تک پانی پہونچانا اسکیم، وزیر اعظم زرعی آبپاشی اسکیم کے تحت چل رہے پروجیکٹ اور دیگر اہم پروجیکٹوں کی تفصیلات ،متعدد عدالتوں میں معاملوں کی پیش خاص طور پر توہین عدالت مقدمات کی صورت حال ،سڑکوں کو گڈھے سے پاک کرنے کی صورتحال آبپاشی سے متعلق جو بھی پروجیکٹ مجوزہ ہیں ان کی تفصیلات اوران پر قبضہ اورداخل خارج کی صورتحال اورٹی اینڈ پی کے تحت ڈرون خریدے جانے کی تجویز کے ساتھ ہی محکمہ کے دیگر اہم نکات کا وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ جائزہ لیں گے۔

☆☆☆☆☆

نازش

07/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

تعلیمی کلینڈر ۱۹-۲۰۱۸ جاری: تعلیمی سیشن کم از کم ۲۰۰ ؍دن کا ہوگا

لکھنؤ : ۷؍ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما نے بتایا کہ سال ۱۹-۲۰۱۸ کیلئے یونیورسٹیوں کا تعلیمی سین اب کم از کم ۲۰۰؍دنوں کو ہوگا۔اس کیلئے سال ۱۹-۲۰۱۸ کا تعلیمی کلینڈر بھی جاری کیا گیا ہے۔

اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرمانے بتایا کہ سال ۱۹-۲۰۱۸ کیلئے تعلیمی سیشن کم از کم ۲۰۰؍دنوں کا ہوگا۔ تعلیمی سیشن ۱۹-۲۰۱۸ کو کم از کم ۲۰۰؍دنوں کا مقرر کیے جانے کیلئے ضرورت کے مطابق تعلیمی سیشن ۱۸-۲۰۱۷ کو کم سے کم ۱۸۰؍دنوں کا تعین یونیورسٹی اپنی سطح پر کرسکتی ہے۔کسی یونیورسٹی میں تعلیمی سیشن ۱۸-۲۰۱۷ ؍اگر ۱۸۰؍دن مقرر کیے جانے کی ضرورت کی صورت میں یونیورسٹی یا ریاستی حکومت کو ۱۵؍دنوں کے اندر مطلع کراتے ہوئے ریاستی حکومت کی منظوری حاصل کریگی۔

نائب وزیر اعلیٰ نے تعلیمی سیشن ۱۹-۲۰۱۸ کا کلینڈر جاری کرتے ہوئے بتایا کہ ۱۰؍جولائی تک گریجوئٹ میں خادلہ لینے والے طلباء کے درس وتدریس کا آغاز کیا جائیگا اور گریجوئٹ کے پہلے سال میں داخلہ کیلئے بی.ایڈ. کا نظام الاوقات اختیار کیا جائیگا۔ داخلہ کا عمل ۳۰؍جون تک مکمل کرلیا جائیگا۔ داخلہ کا عمل پورا ہونے کے بعد ۹؍جولائی ۲۰۱۸ کو تدریسی کام شروع کر دیا جائیگا۔ جبکہ پوسٹ گریجوایشن کے پہلے سال میں داخلہ ۹؍جولائی ۲۰۱۸ تک پورا کیا جائیگا اور اگست کے پہلے پیر سے تدریسی کام شروع کر دیا جائیگا۔ وہیں پریکٹیکل ایگزام ۱۵؍جنوری ۲۰۱۹ سے ۲۸؍فروری ۲۰۱۹ تک پورے کرلیے جائیں گے۔امتحانات یکم مارچ ۲۰۱۹ سے شروع کرکے ۶۰؍دنوں کے اندر ختم کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جبکہ ۲۵؍جون ۲۰۱۹ تک امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا جائیگا۔سمیسٹر ایگزام کا وقت یونیورسٹی اپنی سطح سے طے کرے گی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

07/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

صحت خدمات کو آن لائن کرنے پر زور

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۷ا۲۰ء-

صحت خدمات کو آن لائن کر عوام کو تیزی سے علاج اور دیگر سہولیات مہیا کرائی جائیں۔اس کیلئے آج ٹاٹا کنسلٹینسی سروسیز (ٹی.سی.ایس.) نے ریاست کے وزیر طب وصحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ اور پرنسپل سکریٹری طب وصحت سمیت دیگر سینئر افسران کے سامنے پریزنٹیشن دیا۔

پریزنٹیشن میں ٹی.سی.ایس. نے بتایا کہ آن لائن کے توسط سے صحت سے متعلق سہولیات کی معلومات عوام تک کیسے پہنچائی جائے، اس کیلئے بنیادی سہولیات کا ایک نیٹ ورک تیار کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ پریزنٹیشن کے دوران صحت خدمات کے آن لائن کیے جانے سے متعلق مختلف نکات پر تفصیل سے غور وخوض بھی کیا گیا۔

وزیر موصوف نے ٹی.سی.ایس. کے پریزنٹیشن کا مشاہدہ کیا اور بنیادی اوراجتماعی صحت مراکز تک اوراس کے توسط سے دیہی عوام کواس کا فائدہ کیسے ملے اس کے بارے میں معلومات حاصل کی۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت طبّی اور صحت خدمات کو جدید تکنیک سے جوڑ کر صحت خدمات کی توسیع بیحد غریب اور ضرورتمندوں تک کرنا چاہتی ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت صحت خدمات کو مزید بہتر اور فلاحی بنانے کیلئے جو بھی ضروری ہوگا اقدامات کریگی۔انہوں نے کہا کہ ٹی.سی.ایس. پریزنٹیشن کے دوران جتنے بھی مثبت نکات سامنے آئے ہیں، اس پر غور وخوض کیا جائیگا۔

اس موقع پر پرنسپل سکریٹری طب وصحت جناب پرشانتترویدی، سکریٹری محترمہ وی. ہیکالی جھیمومی، سکریٹری جناب پنکج کمار اور ڈائرکٹر جنرل طب وصحت ڈاکٹر پدماکر سنگھ سمیت سینئر افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

۳۱/مارچ 2018 تک لینڈ ریونیو وصولی منسوخ

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش حکومت نے سیلاب متاثرہ ۲۲/اضلاع کی ۶۶/تحصیلوں کے ۲۹۶۶/گاؤں میں لینڈ ریونیو واجبات کی وصولی ۳۱/مارچ 2018 تک منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پرنسپل سکریٹری ریونیو اور راحت کمشنر ڈاکٹر رجنیش دوبے نے بتایا کہ اس ضمن میں حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ فیصلہ ان سیلاب متاثرہ علاقوں کے مواضعات میں کسانوں کی فصل کو سیلاب کے باعث ہوئے بڑے نقصان کے مدنظر کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر دوبے نے بتایا کہ ان ۲۲/اضلاع میں گونڈہ، بہرائچ، شراوستی، بلرامپور، کھیری، سیتاپور، اعظم گڑھ، مئو، بلیا، گورکھپور، کشی نگر، دیوریا، مہراج گنج، فیض آباد، بارہ بنکی، امبیڈکر نگر، پیلی بھیت، بجنور، بستی، سدھارتھ نگر، سنت کبیر نگر اور فرخ آباد شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

07/09/2017

وزیر دیہی ترقیات متھرا کے دورہ پر

لکھنؤ : ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش کے وزیر ریاست برائے دیہی ترقیات (آزاد چارج)، وزیر مملکت طب وصحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ ۸/ستمبر صبح ۸:۰۰ بجے ضلع متھرا کے دورہ پر جارہے ہیں۔ پروگرام کے مطابق ڈاکٹر مہیندر سنگھ ۱:۳۰ بجے دیہی ترقیات اور طب وصحت محکمہ کے کاموں کا جائزہ لیں گے اور ۹/ستمبر ۲۰۱۷ کو سہ پہر ۳:۰۰ بجے تک واپسی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

خطرہ کے نشان سے نیچے بہہ رہی ہیں گنگا، گھا گھرا، راپتی، شاردا اور دیگر ندیاں

لکھنؤ: ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء-

مرکزی آبی کمیشن لکھنؤ سے موصولہ اطلاع کے مطابق ریاست میں بہنے والی گنگا، رام گنگا، جمنا، بیتوا، کین، چمبل، گومتی، سائیں، شاردا، گھاگھرا، راپتی، بوڑھی راپتی، کنہرا، روہن، کوآنو اورگنڈک ندیاں خطرہ کے نشان سے نیچے بہہ رہی ہیں۔

گنگا ندی کی آبی سطح ہریدوار، بلندشہر، الہ آباد، وارانسی میں ٹھہراؤ ہے اور غازی پور، کانپور دیہات اور مرزاپور میں ندی کی آبی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ رام گنگا ندی کی آبی سطح شاہجہاں پور میں بڑھ رہی ہے اور بریلی، مرادآباد میں کم ہو رہی ہے۔ بجنور میں ندی کی آبی سطح میں ٹھہراؤ ہے۔ جمنا ندی کی آبی سطح سہارنپور، باغپت، متھرا اور اوریہ میں مسلسل کم ہو رہی ہے۔ الہ آباد، باندہ، ہمیر پور، جالون، پنّا (مدھیہ پردیش) باندہ، کرولی (راجستھان) پیالی (راجستھان) ایس. مادھوپور (راجستھان) میں ٹھہراؤ ہے۔ گومتی ندی کی آبی سطح سیتاپور، لکھنؤ، سلطانپور اور جونپور میں ٹھہری ہوئی ہے۔ لکھنؤ - سائیں ندی کی آبی سطح میں کمی آرہی ہے اور بریلی میں ٹھہری ہوئی ہے۔ شاردا ندی کی آبی سطح کم ہو رہی ہے۔ گھاگھرا ندی بلیا، فیض آباد، بارہ بنکی اور بہرائچ میں ندی کی آبی سطح میں مسلسل کمی آرہی ہے۔

مرکزی آبی کمیشن کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ راپتی ندی کی آبی سطح گورکھپور، سدھارتھ نگر میں کمی آرہی ہے اور بہرائچ، شراوستی اور بلرامپور میں ٹھہری ہوئی ہے۔ بوڑھی راپتی اور کنہرا ندی کی آبی سطح سدھارتھ نگر میں کم ہو رہی ہے۔ روہن ندی کی آبی سطح مہراج گنج میں ٹھہری ہوئی ہے اور کوآنو ندی گونڈہ، بستی اور سدھارتھ نگر میں کم ہو رہی ہے۔ گنڈک ندی کی آبی سطح میں بھی مسلسل کمی آرہی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال